Press Release پریس ریلیز
मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
پارلیمنٹ ایکٹ کے تحت ۱۹۹۸ء میں قائم شدہ مرکزی یونیورسٹی
گچی باؤلی، حیدرآباد 032 500۔تلنگانہ
فون:-040-23006606، 15-23006612 (104)، فیکس:23006606، ای میل:-manuupro1@yahoo.com، ویب سائٹ:www.manuu.ac.in

6/اگست 2018

اُردو یونیورسٹی کا ایک اور سنگ میل، این سی اے اے کے ساتھ یادداشت مفاہمت

حیدرآباد، 6/اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی نے اندرا گاندھی نیشنل سنٹر فار دی آرٹس (آئی جی این سی اے) کے نیشنل سنٹرل آڈیو ویژول آرکائیوز (این سی اے اے) کے ساتھ یادداشت مفاہمت پر دستخط کیے ہیں۔ یہ وزارت ثقافت، حکومت ہند کا ادارہ ہے۔ اس یادداشت کے تحت سمعی و بصری (آڈیو ویژول) مواد کی منظّم فہرست سازی (کیٹیلاگنگ) اور ڈیجیٹائزیشن کی جاسکے گی جو اردو یونیورسٹی کی ڈیجیٹل رسائی اور ثقافتی فروغ و تحفظ کی سمت ایک تاریخی قدم ہے۔

ڈاکٹر ایم اے سکندر، رجسٹرار، اردو یونیورسٹی اور پراجیکٹ منیجر، این سی اے اے، وزارت برائے ثقافت نے اس یادداشت پر حال ہی میں دستخط کیے۔

جناب رضوان احمد، ڈائرکٹر انسٹرکشنل میڈیا سنٹر (آئی ایم سی)، مانو کے بموجب این سی اے اے نے اپنے ویب پورٹل پر مانو کا لنک فراہم کردیا ہے، جس سے یونیورسٹی کو اپنے آڈیو ویژول ذخیرے کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر پیش کرنے کا ایک زرین موقع مل گیا ہے۔ وزارت ثقافت کی اس پہل کا بنیادی مقصد سرکاری اور غیر سرکاری اداروں میں موجود ثقافتی اہمیت کے حامل چنندہ سمعی و بصری مواد کی منصوبہ بند طریقے سے فہرست سازی اور ڈیجیٹائزیشن ہے۔ این سی اے اے نے 2014 میں اپنے قیام کے بعد سے اب تک ملک بھر کے 16 اداروں کے فراہم کردہ تقریباً 15000 گھنٹوں کے سمعی و بصری مواد کو ڈیجیٹائزڈ کیا ہے جو ویب پورٹل http://ncaa.gov.in پر دستیاب ہے۔

آئی ایم سی کی جانب سے بڑے پیمانے پر اردو زبان و ثقافت سے متعلق تیار کردہ ڈاکیومنٹریز اور سمینار، ورکشاپ، لکچرس وغیرہ کو این سی اے اے نے اپنے ویب سائٹ کے لیے قبول کرلیا ہے۔

این سی اے اے چونکہ میٹا ڈیٹا (فہرست سازی) کے لیے بین الاقوامی معیار کی پابندی کرتا ہے، اسی لیے مانو کو اپنا سارا مواد عالمی معیار کے مطابق ڈیجیٹائزڈ کرنے اور تمام تیار شدہ پروگرامس کو طویل مدت تک محفوظ رکھنے کا موقع مل جائے گا۔

محنت کے بغیر منزل نہیں ملتی: ڈاکٹر ایم اے سکندر

اردو یونیورسٹی میں کانسٹبل اور ایس آئی امتحانات کے لیے کوچنگ کا آغاز

حیدرآباد، 6/اگست (پریس نوٹ) مسابقتی امتحانات میں حصہ لینے والے امیدوار سخت محنت کرتے ہوئے حکومت کی فراہم کردہ سہولتوں سے بھرپور استفادہ کریں محنت کے بغیر منزل نہیں ملتی۔ ڈاکٹر ایم اے سکندر، رجسٹرار مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی نے آج یونیورسٹی کے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کوچنگ سنٹر اقلیتی طلبہ برائے حصول ملازمت کی جانب سے تلنگانہ کے محکمہ پولیس میں سب انسپکٹر اور کانسٹبل کی جائیدادوں پر بھرتی کے خواہشمند امیدواروں کی کوچنگ کلاس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ اقلیتوں کے لیے بجٹ کی فراہمی کے معاملے میں حکومت تلنگانہ دیگر ریاستوں سے آگے ہے۔ ڈاکٹر سکندر جنہوں نے اپنے کیریئر کا آغاز سیکوریٹی فورسس سے وابستگی سے کیا تھا، کہا کہ وہ خود بھی امیدواروں کی عملی رہنمائی کریں گے۔ انہوں نے امیدواروں کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

ڈاکٹر مقبول احمد، کوآرڈینیٹر اسکیم نے اس موقع پر کہا کہ اردو یونیورسٹی مختلف مسابقتی امتحانات میں شرکت کرنے والے امیدواروں کو مفت لیکن اعلیٰ معیاری کوچنگ فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی میں دستیاب مختلف یو جی سی اسکیمس کا تعارف پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایسے امیدوار جو آج کی تعارفی کلاس میں شرکت نہ کرسکے وہ کل بھی کوچنگ کے لیے اپنا نام رجسٹر کرواسکتے ہیں۔

ڈاکٹر سید نجی اللہ کوآرڈینیٹر یو جی سی نیٹ کوچنگ نے سب انسپکٹر اور کانسٹبل کے تحریری امتحانات کے بارے میں اہم معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
پارلیمنٹ ایکٹ کے تحت ۱۹۹۸ء میں قائم شدہ مرکزی یونیورسٹی
گچی باؤلی' حیدرآباد 500 032۔تلنگانہ
فون:-040-23006606' 23006612-15 (104)' فیکس:23006606' ای میل:۔manuupro1@yahoo.com' ویب سائٹ:www.manuu.ac.in

Press Release
پریس ریلیز

امیدواروں سے کہا کہ تحریری امتحان میں وقت کم رہ گیا۔ بہت زیادہ محنت کی ضرورت ہے۔ وقت کا صحیح اور منصوبہ بند استعمال ہی کامیابی کی ضمانت ہے۔

جناب مصطفی علی سروری، کوآرڈینیٹر ریمیڈیل کوچنگ نے کہا کہ حکمت کی باتیں اثاثہ ہیں جہاں ملیں حاصل کرلیں۔ مواقع اگرچہ بعض وقت چھوٹے ہوتے ہیں لیکن ان کے نتائج بڑے نکل سکتے ہیں۔ مثبت سوچ راستوں کو آسان بنادیتی ہے۔

ڈاکٹر ایچ علیم باشا، انچارج سیول سروس ایگزامنیشن کوچنگ اکیڈیمی نے مانو میں مسابقتی امتحانات کے لیے دستیاب سہولتوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے سیول سرویس اکیڈیمی سے کامیاب ہونے والے امیدواروں کے بارے میں تفصیل پیش کی۔

مانو شعبہ سوشل ورک کا اورینٹیشن پروگرام۔ ماہرین کی شرکت

حیدرآباد، 6/اگست (پریس نوٹ) علم اور مہارت کے بغیر حاصل کی جانے والی تعلیم اور تربیت ادھوری ہے اور نہ ایسے طلبہ کو روزگار کے شعبوں میں مواقع ملتے ہیں لہٰذا ضروری ہے کہ طلبہ خود کو باصلاحیت بنائیں۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر محمد ندیم نور نے شعبہ سوشل ورک، مانو میں کیا۔ نئے ایم ایس ڈبلیو طلبہ کے لیے شعبے میں ایک ہفتہ طویل اورینٹیشن پروگرام کا منعقد کیا جارہا ہے۔ جس میں نصاب کے علاوہ سرکاری اور غیر سرکاری تنظیموں کے نمائندوں کو مدعو کرکے طلبہ کو کورس کی نوعیت اور عملی پہلوؤں سے واقف کرایا جاتا ہے۔ ڈاکٹر محمد ندیم فی الحال اقوام متحدہ کی شاخ یواین ایف پی اے میں اسٹیٹ پروگرام کوارڈینیٹر (بہار) کے عہدہ پر فائز ہیں، اس سے قبل وہ یونیسف اور یواین ڈی پی کی اہم ذمہ داری سنبھال چکے ہیں۔

ڈاکٹر ندیم نے طلبہ کے ساتھ گفتگو میں ترقیاتی شعبہ میں ہونے والی تبدیلیوں اور رجحانات پر تفصیلی بات چیت کی۔ لکچر کے بعد سوال وجواب کا سیشن بھی ہوا۔

قبل ازیں پروفیسر محمد شاہد نے مہمان کا استقبال کیا اور ان کا مختصر تعارف پیش کیا۔ شعبہ صدر ڈاکٹر محمد شاہد رضا نے صدارتی کلمات کے ساتھ مہمان کا شکریہ بھی ادا کیا۔ اورینٹیشن پروگرام میں ڈاکٹر مظہر حسین نے بھی شرکت کی جو حیدرآباد میں واقع تنظیم کانفیڈریشن فار والینٹیر اسوسی ایشن (کوا) کے ڈائرکٹر ہیں۔ محترمہ جی پدما نے بھی طلبہ سے گفتگو کی۔ محترمہ پدما جی ایچ ایم سی کی ایک شاخ جو شہری غربت کو ختم کرنے کے مشن پر گامزن ہے، اسٹیٹ مشن کوارڈینیٹر (تلنگانہ) ہیں۔ ڈاکٹر محمد آفتاب عالم، اسسٹنٹ پروفیسر نے مہمانوں کے استقبال کیا۔

عابد عبدالواسع

پبلک ریلیشنز آفیسر